

سخن

بسمہ سبحانہ

اسلامی معاشرت

معاشرت کے معنی مل جل کر رہنے کے ہیں۔ شریعت اسلامیہ نے معاشرت کے متعلق انسان کو جو بے نظیر تعلیم دی ہے مذاہب عالم اس کا جواب پیش کرنے سے قاصر و ناچار ہیں۔ اس کے لئے بھی یہ دلیل کافی ہے کہ اسلام نے عرب جیسی جاہل اور بادیہ نشین قوم کو وہ تہذیب و تمدن عطا کیا جو اس زمانہ کی تمام قدیمی مہذب و تمدن اقوام کے لئے دستور العمل بن گئی۔ ارشادِ باری ہے کہ

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ۔ (سورۃ انفال) ”اللہ سے ڈرو اور اپنا باہمی معاملہ درست رکھو۔“

حدیث صحیح میں ہے کہ مسلم کو برا کہنا فسق، اور اسے قتل کرنا کفر ہے، دوسری جگہ ارشادِ احدیت ہے: وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولًا۔ (سورۃ بنی اسرائیل) عہد کو پورا کیا کرو کیونکہ عہد کی باز پرس ہوگی۔ ارشادِ رسولؐ ہے کہ جس میں امانت نہیں اس کا ایمان نہیں اور جس میں ایفاء عہد نہیں اس کا دین نہیں، ایک جگہ ارشاد ہے: وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا۔ (احقاف) ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ نیک سلوک کرنے کی تاکید کی ہے۔ ارشادِ نبویؐ ہے کہ کسی نے رسول اکرمؐ سے پوچھا کون سا عمل اللہ کے نزدیک اچھا ہے، فرمایا وقت پر نماز پڑھنا پھر ماں باپ سے سلوک کرنا، پھر راہِ خدا میں جہاد کرنا، اور خدا کی رضامندی والدین کے رضامندی میں ہے۔ اگر خلافِ شرع نہ ہو، قرآن میں ہے کہ وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةً إِمْلَاقٍ، نَحْنُ نَزَّلُ فُھُمْ وَإِيَّاكُمْ أَنْ تَقْتُلُوهُمْ كَانَ خَطَاً كَبِيراً۔ (سورۃ بنی اسرائیل) افلاس سے ڈر کر اپنی اولاد کو قتل نہ کرو۔ ان کو اور تم کو ہم ہی رزق دیتے ہیں۔ اولاد کا قتل بہت بڑا گناہ ہے۔ رسالت مآبؐ کا فرمان ہے: آدمی کا اپنی اولاد کو ادب سکھانا ایک صاع خیرات کرنے سے بہتر ہے اور جس کے یہاں بیٹی ہو اور وہ نہ اسے زندہ درگور کرے (جیسا کہ دستورِ زمانہ جاہلیت تھا) اور نہ اس کی اہانت و تذلیل کرے اور نہ لڑکوں کو اس پر ترجیح ہی دے، خدا اس سے راضی ہوگا۔

خداوند تعالیٰ کا ارشاد ہے: وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْنَهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَلِلرِّجَالِ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِمْ دَرَجَةً۔ (سورۃ بقرہ) اور جیسے (مردوں کا حق) عورتوں پر ویسے ہی مطابق دستورِ عورتوں (کا حق) مردوں پر ہاں مردوں کو عورتوں پر فوقیت ہے۔ رسول اکرمؐ فرماتے ہیں کہ بلحاظ ایمان ایمانداروں میں کامل تر ایمان دار وہ شخص ہے جو خلق میں بہت اچھا اور اپنے اہل و عیال کے ساتھ نہایت نرمی سے پیش آئے۔ خدا کا حکم ہے کہ وَأَتِ الْقَرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْمَسْكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ۔ (سورۃ روم) آنحضرتؐ نے فرمایا کہ جو شخص چاہتا ہو کہ اس کی روزی میں وسعت اور عمر میں برکت دے تو وہ اپنے عزیزوں، مسکینوں اور مسافروں کے ساتھ حسن سلوک کرے اور فرمایا کہ جنت میں قطع رحم کرنے والا شخص داخل نہ ہوگا اور فرمایا جو چھوٹوں پر رحم اور بڑوں کی عزت نہ کرے وہ ہم سے نہیں اور بڑے بھائی کا حق چھوٹے بھائی پر ویسا ہی ہے جیسا کہ باپ کا اولاد پر، اسلامی معاشرے کی تو یہ ایک معمولی سی جھلک ہے اگر اسے تفصیلاً لکھا جائے تو ضخیم کتابیں بن جائیں۔ اس قانونی عظمت کے باوجود آج ہم اس معاشرے کے نام لیوا ہونے کے باوجود عملاً اس سے بہت دور ہیں کیا ہم آج کے معاشرے کی تطہیران بنیادی اصولوں کو اپنا کر نہیں کر سکتے اگر ہم یہ عزم کر لیں تو آج ہم پھر اسی مقامِ عظمیٰ پر پہنچ سکتے ہیں جہاں ہمارے اسلاف تھے جنہوں نے عالم کو تطہیر کا درس ہی نہیں دیا بلکہ عملاً تطہیر کر دی خداوند تعالیٰ ہمیں اس معاشرے کو اپنانے کی توفیق عطا فرمائے۔

تعارف نور ہدایت فاؤنڈیشن (رجسٹرڈ) لکھنؤ

قیام: ۱۵ جمادی الاول ۱۴۲۳ھ مطابق ۱۶ جولائی ۲۰۰۳ء

صدر بانی: قائد ملت مولانا سید کلب جواد صاحب قبلہ و کعبہ مدظلہ
 بیا دہ بتاسی: مصلح ملت، مجدد شریعت، محیی الدین آیہ اللہ حضرت غفران آب مولانا سید دلدار علی نقوی (۱۱۶۶ھ/ ۱۲۳۵ھ/ ۱۸۲۰ء)
 ہمارا مشن: حضرت غفران آب جنوبی ایشیاء کے اولین مجتہد ہیں جن کے مصنفات و مولفات اور مساعی جلیلہ نے دین و شریعت کو صحیح حد و خال میں پیش کرنے کا مجاہدہ کیا، نور ہدایت کو جنوبی ایشیاء کے کونے کونے تک پہنچانے کی سعی مشکور کی اور شیعہ سماج کو دینی قیادت دی۔ انھیں کے مشن کی توسیع ہے نور ہدایت فاؤنڈیشن، انھیں کے امنٹ نقوش ہی ہمارے رہنما ہیں۔
 آج اطلاعیاتی ٹکنالوجی (IT) کی ترقی کے زمانہ میں جب ہر قسم کے مثبت و منفی اطلاعات کی یلغار سے انسانی ذہن بو جھل ہو چکا ہے، ایسے میں اسلام کو حقیقی شکل میں صحیح طور سے عصری زبان اور محاورے میں پیش کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اسی کے مد نظر ہم نے اشاعتی شعبہ کو منظم کیا ہے۔ فاؤنڈیشن ایک معیاری ماہنامہ ”شعاعِ عمل“ بڑے دیدہ زیب گٹ اپ میں شائع کر رہا ہے۔ اس جریدہ میں بلند پایہ تازہ بہ تازہ مضامین کے ساتھ ہم ماضی کے اپنے قابل فخر و یادگار زمانہ ارباب قلم کی سدا بہار قسم کی تخلیقات بھی جست جسته منظر عام پر لارہے ہیں۔ مزید سالانہ مجالس عظیم کے موقع پر خاندان اجتہاد نمبر بھی بطور سالنامہ پیش کیا جاتا ہے۔
 تعلیم بھی IT کی ہی، ہم قافیہ ہوتی ہے۔ اس جانب بھی ہماری خصوصی توجہ ہے۔ اسلامک اسٹڈیز سینٹر اور مکتبۃ الزہراء قائم کئے جا چکے ہیں جو علی الترتیب طلبہ و طالبات کو علاحدہ علاحدہ ضروری دینی تعلیم دینے کے لئے سرگرم عمل ہیں۔

IT اور تعلیم بے مقصد ہو کر رہ جاتے ہیں اگر ان کے فائدے سماج کے ہر طبقہ تک نہ پہنچائے جا سکیں خصوصاً کمزور، بے سہارا، بچھڑے ہوئے لوگوں کو سہارا دے کر انھیں اٹھایا نہ جائے، ان کی کمیوں اور خرابیوں کو دور نہ کیا جائے۔ اسی لئے سماجی بہبود، سماج کے بے جازم و رواج کی اصلاح، غریب و بے سہارا کی امداد، بیماروں کے علاج و معالجہ کا حتی المقدور مناسب انتظام کرنا ہمارا نصب العین ہے۔

سماجی بہبود و اصلاح کے ذیل میں ہی تحفظ اوقاف بھی آتے ہیں۔ ہمارے اسلاف نے اپنے نیک جذبہ سے جو اوقاف قائم کئے تھے وہ قوم کا بڑا گراں مایہ سرمایہ ہیں، ان کے مناسب رکھ رکھاؤ اور بہتری کے لئے ہم ہمیشہ کوشاں رہیں گے۔

اغراض و مقاصد — پیغامِ محبت

ملک میں آپسی بھائی چارہ، میل ملاپ کا ماحول پیدا کرنا	✽	حب الوطنی کے جذبہ کو فروغ دینا	✽
قوم و ملت کی ترقی کے لئے کام کرنا	✽	شیعہ قوم کی تعلیم اور مقاصد کو لوگوں تک پہنچانا	✽
تعلیم کے فروغ کے لئے تعلیمی اداروں کا قیام و تنظیم و انتظام	✽	پرائمری سطح سے اعلیٰ سطح تک تعلیم کا بندوبست کرنا	✽
مکمل تعلیمی اداروں اور دینی تعلیم گاہوں کا قیام و تنظیم و انتظام	✽	کتب خانہ اور دارالمطالعہ (ریڈنگ روم) کا انتظام کرنا	✽

غریب اور بے سہاروں کی امداد —

قوم کے غریب طبقہ کے بچوں کی مفت تعلیم و تربیت، نیز معذوروں، یتیموں، بیواؤں، بے سہارا ضعیفوں کو حسب امکان روزگار کے وسائل مہیا کرنا	✽
غریب و نادار عورتوں کو مناسب تربیت دے کر روزگار / خود روزگار سے لگانا	✽

نشر و اشاعت —

فاؤنڈیشن کے خیالات کو لوگوں تک پہنچانے کے لئے کتب و جرائد وغیرہ شائع کرنا	✽
---	---

سماجی بہبود —

معاشرہ میں پھیلے غلط بہبودہ رسم و رواج برائیوں کو دور کرنے کے لئے کام کرنا، بغیر جہیز کی شادی کرانا، غریب لڑکیوں اور بیوہ عورتوں کی شادی اپنے خرچ سے کرنا	✽
معاشرے میں پھیلی ہوئی برائیوں، بداخلاقوں اور کفر پن کی مخالفت کرنا اور انھیں دور کرنے کے لئے کام کرنا	✽

علاج و معالجہ —

غریب حضرات کے بہتر علاج کے لئے چیر ٹیبل اسپتال اور میڈیکل کالج، (سرکار کی اجازت و منظوری کے بعد) کھولنا جہاں جدید ذرائع سے علاج اور مفت دوا فراہم کرنا	✽
--	---

خدمات و عزائم — ماہنامہ شعاعِ عمل (اردو، ہندی) لکھنؤ

۱۵/ جمادی الاول ۱۴۴۲ھ/ جولائی ۲۰۲۰ء سے جاری ✽ دیدہ زیب کور، جاذب نظر گٹ اپ، معنوی خوبیوں سے مزین

✽ معیاری علمی و تحقیقی مضامین کے ذریعہ قوم کی دینی آگہی کے لئے مسلسل کوشاں

✽ خصوصی نمبروں کی اشاعت پر خصوصی توجہ ✽ زر سالانہ - 200 روپیہ (دوسروں پر صرف)

اسلامک اسٹڈیز سنٹر، لکھنؤ —

✽ قیام: ۱۵/ جمادی الاول ۱۴۴۲ھ/ جون ۲۰۲۰ء ✽ اسکول، کالج خصوصاً انگریزی اسکولوں کے طلاب کے لئے دینیات، تجوید، عربی،

✽ فارسی کی تعلیم کا انتظام ✽ مضمون نگاری اور تحقیقی امور پر خاص توجہ

ملکتیہ الزہراء —

✽ یہ دراصل یکم جنوری ۱۹۸۳ء کو آقائے شریعت صفوۃ العلماء رحمۃ مآب کے ذریعہ قائم ہونے والے اس خاص مکتب کی نشاۃ ثانیہ ہے۔

✽ قوم کی خواتین کے لئے عربی، فارسی، دینیات اور تجوید کی تعلیم کا انتظام ✽ مضمون نگاری اور تحقیقی کاموں پر خصوصی توجہ

عمدۃ العلماء مکتب خانہ و رحمت مآب دارالمطالعہ —

✽ کئی ہزار دینی کتابوں کا قابل قدر ذخیرہ ✽ عوام و خواص کے استفادہ کے لئے وقف

اوقات: ۹ بجے صبح سے دوپہر ۱۲ بجے تک (جمعہ کو تعطیل)

عماد الاسلام بک ڈپو —

✽ فاؤنڈیشن اور دیگر قومی ناشرین کی کتب کی فروخت کا خاص انتظام

✽ انشاء اللہ جلد ہی علیحدہ سیل کاؤنٹر اور شوروم کھل رہا ہے

نشر و اشاعت —

✽ عصری تقاضوں کے تحت کتب اور کتابچوں کی اشاعت

چند عنوان (شائع کردہ) —

✽ امام زین العابدینؑ کی زندگی (از رہبر انقلاب اسلامی، ایران) اردو ترجمہ ✽ تصور مہدیؑ (شہید باقر الصدرؑ) اردو ترجمہ

✽ انسان اعظم (حیات امیر المومنینؑ) از علامہ ہندی سید احمد نقوی ✽ امیر مختارؑ (مختار نامہ) از مولانا حسن ظفر نقوی کراچی

✽ نشان راہ (مضامین) از مولانا حسن ظفر نقوی (ہندی ترجمہ) ✽ علمدار کر بلا (ہندی) از تشکیل ششی

✽ ہندوستان میں شیعیت کی تاریخ اور وصیت نامہ غفران مآب ✽ خاندان اجتہاد نمبر

منصوبے — (پہلے اردو پھر ہندی اور انگریزی اور بعد ازیں دوسری ہندوستانی زبانوں میں تخلیق و ترتیب و ترجمہ)

✽ معصومین اور برگزیدہ دینی ہستیوں کی سوانح عمریاں ✽ خاندان اجتہاد اور دوسرے علماء و مصنفین کے افادات عالیہ کی ترتیب

✽ وہدیب کے بعد اشاعت ✽ شیعیت اور شیعوں کی تاریخ

✽ شیعہ علماء وادباء اور دانشوروں کے تذکرے اور ان کے علمی وادبی کارنامے ✽ اخلاقیات، اصلاح رسوم پر مفید عام لٹریچر

✽ ہندوستان میں شیعہ مقامات مقدسہ اور اوقاف کی انوشری (Inventory)

✽ تحفہ اثنا عشریہ، عماد الاسلام، نزہۃ اثنا عشریہ، حدیقۃ سلطانیہ، عبقات الانوار جیسی اعلیٰ پایہ حوالہ جاتی کتابوں کی تلخیص و تہذیب و ترجمہ

نوٹ:- حالات و مسائل اور افرادی قوت کے لحاظ سے دوسرے موضوعات بھی شامل کئے جائیں گے۔

عصری ضرورتوں سے ہم آہنگ تحقیق کی ہمت افزائی ہمارا شیوہ

Head Office

Noor-e-Hidayat Foundation

Imambara Ghufuranmaab, Maulana Kalbe Husain Road, Chowk, Lucknow-3 (INDIA)

website: www.noorehidayat.com

e-mail: noorehidayat@noorehidayat.com

Ph:0522-2252230 Mob: 09335276180